Digitized by Khilafat Library Rabwah
خلافت لائبریری ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم منگل
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۲۸/۶۳ | ۲۵ ر ذیقعدہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۱۰ ر فتح ۱۳۵۳ ہش ۔ ۱۰ ر دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۸۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ ر فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت وعافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۰ ر فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا ہے :-

پسلی میں درد کی تکلیف ابھی ہے ۔ کل ضعف بھی رہا۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ماموروں کا زمانہ رمضان کے مشابہ ہوتا ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ فرمودہ ۶ ر مئی ۱۹۲۴ء میں فرمایا :-

"جس طرح رمضان میں انسان فاقے رہتا ہے بعینہٖ اسی طرح نبی کے متبع لوگوں کو شروع زمانے میں بھوکا رہنا پڑتا ہے۔ اور جس طرح رمضان میں بیوی سے صحبت کرنا ترک کی جاتی ہے اور اس کو چھوڑا جاتا ہے بعینہٖ اسی طرح بیوی اور بچوں کو نبی کے متبع لوگوں سے نبی کے شروع کے زمانہ میں چھڑایا جاتا ہے اور ایک نبی کو ماننے والا نبی کی خاطر اپنے سب عزیز سے عزیز رشتہ داروں کو چھوڑ کر نبی کے ساتھ ہو جاتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے لا ترکنوا الی الذین ظلموا ظالم لوگوں کی صحبت میں نہ رہو۔ اور بعض دفعہ زبردستی ان سے جُدا کیا جاتا ہے اور دوسرے رشتہ دار اس کی مخالفت کرتے ہیں اور اس پر جبر کرتے ہیں اور اس کو نکال دیتے ہیں۔ پھر جس طرح رمضان میں لوگ صدقہ دیتے ہیں اسی طرح نبی کے متبع لوگوں کو چندے دینے ہوتے ہیں اور پھر ان کو رمضان میں عبادتیں کرنی پڑتی ہیں بعینہٖ اسی طرح جس طرح نبی کے متبع لوگ اس کی بعثت کے شروع زمانے میں ترقی کے لئے عبادتیں کرتے ہیں اور دعائیں کرتے ہیں کہ ان کی زیادتی ہو۔ پس انبیاء کے ماننے والے مال کی بھی قربانی کرتے ہیں۔ عبادتیں بھی کرتے ہیں۔ اور ان کے ماننے کی وجہ سے رشتہ داروں کو بھی چھوڑتے ہیں۔ وہ ان کی پروا نہیں کرتے۔ اور یہ وہی تیز نظر والے لوگ ہوتے ہیں جو ۲۹ ر تاریخ کے چاند کو دیکھتے ہیں اور ان مصائب کو قبول کرتے ہیں جو ان کو انبیاء کے ماننے سے اٹھانے پڑتے ہیں اور تکالیف پر صبر کرتے ہیں مگر نبیوں کا ساتھ نہیں چھوڑتے۔" (خطباتِ محمود جلد اول)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ اس سے متاثر ہو کر اغیار بھی عش عش کر اٹھیں

اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ مخالف بھی تمہاری نیکی، خدا ترسی اور تقویٰ کے قائل ہو جائیں

"انسان پر دو قسم کے حقوق ہیں۔ ایک تو اللہ کے دوسرے عباد کے۔ پہلے میں تو اسی وقت نقصان ہوتا ہے جب دیدہ و دانستہ کسی امر اللہ کی مخالفت قولی یا عملی کی جائے مگر دوسرے حقوق کی نسبت بہت کچھ بچ بچ کے رہنے کا مقام ہے۔ کئی چھوٹے چھوٹے گناہ ہیں جنہیں انسان بعض اوقات سمجھتا بھی نہیں۔ ہماری جماعت کو تو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ دشمن پکار اُٹھیں کہ گو یہ ہمارے مخالف ہیں مگر ہیں ہم سے اچھے۔ اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ دشمن بھی تمہاری نیکی، خدا ترسی اور اتقاء کے قائل ہو جائیں۔

یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کی نظر جذرِ قلب تک پہنچتی ہے پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ زبان سے کلمہ پڑھنا یا استغفار کرنا انسان کو کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے جب وہ دل و جان سے کلمہ یا استغفار نہ پڑھے۔ بعض لوگ زبان سے استغفر اللہ کرتے جاتے ہیں مگر نہیں سمجھتے کہ اس سے کیا مُراد ہے۔ مطلب تو یہ ہے کہ پچھلے گناہوں کی معافی خلوصِ دل سے چاہی جائے اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اِس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں۔ انسان کی خُوبی اِسی میں ہے کہ وہ عذاب آنے سے پہلے اس کے حضور میں جُھک جائے اور اس کا امن مانگتا رہے۔ عذاب آنے پر گڑگڑانا اور وَقِنَا وَقِنَا پکارنا تو سب قوموں میں یکساں ہے ایسے وقت میں جبکہ خُدا کا عذاب چاروں طرف سے محاصرہ کئے ہوئے ہو ایک عیسائی، ایک آریہ، ایک چوہڑا بھی اس وقت پکار اُٹھتا ہے کہ الٰہی ہمیں بچائیو۔ اگر مومن بھی ایسا کرے تو پھر اس میں اور غیروں میں فرق کیا ہوا۔ مومن کی شان تو یہ ہے کہ وہ عذاب آنے سے قبل خدا تعالیٰ کے کلام پر ایمان لا کر خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے۔

اِس نکتہ کو خُوب یاد رکھو کہ مومن وہی ہے جو عذاب آنے سے پہلے کلامِ الٰہی پر یقین کر کے عذاب کو وارد سمجھے اور اپنے بچاؤ کے لئے دعا کرے۔ دیکھو ایک آدمی جو توبہ کرتا ہے دعائیں لگا رہتا ہے تو وہ صرف اپنے پر نہیں بلکہ اپنے بال بچوں پر، اپنے قریبیوں پر رحم کرتا ہے کہ وہ سب ایک کے لئے بچائے جا سکتے ہیں۔ ایسا ہی جو غفلت کرتا ہے تو نہ صرف اپنے لئے بُرا کرتا ہے بلکہ اپنے تمام کُنبے کا بدخواہ ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۵۷، صفحہ ۳۵۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش

بیعت کی غرض کو پورا کرنے والا حتمی وسیلہ

جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی اذن کے ماتحت سلسلۂ بیعت کا آغاز کرکے جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی تو آپ نے بیعت کی غرض و غایت اور قیام جماعت کے بنیادی مقصد کو بہت شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا۔ آپؑ نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو پہلی بیعت لینے سے قبل اور اس کے بعد متعدد اشتہارات شائع فرمائے جو بیعت کی غرض و غایت اور قیام جماعت کے مقصد کی وضاحت پر مشتمل تھے۔ ایسا آپ نے اس لئے کیا تاکہ بیعت کنندگان پر بیعت کی غرض و غایت اور قیام جماعت کا مقصد اچھی طرح واضح ہوجائے اور وہ اُس غرض اور اس مقصد کو پورا کرنے میں بدل و جان کوشاں ہوکر اپنی پوری طاقت اور پوری ہمت صرف کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ ان اشتہارات کا ایک ایک لفظ اثر و جذب میں ڈوبا ہوا ہے۔ ہمارے لئے ان کا بار بار بالاستیعاب مطالعہ از بس ضروری ہے کیونکہ ان کا مطالعہ کئے اور انہیں حرزِ جان بنائے بغیر ہمیں بیعت کی غرض و غایت اور قیام جماعت کے مقصد کو پورا کرنے کی توفیق نہیں مل سکتی۔

فی الوقت نہایت ہی بیش قیمت اور آبِ زر سے لکھنے کے قابل نصائح سے پُر ان اشتہارات کے مندرجات یا ان کے اقتباسات پیش کرنا ہمارے مدِّنظر نہیں ہے۔ ان اشتہارات کو ہمیں از اوّل تا آخر نہ صرف پڑھنا چاہیئے بلکہ مستقل طور پر زیرِ مطالعہ رکھنا چاہیئے تاکہ بیعت کی غرض و غایت اور قیام جماعت کا مقصد کبھی اور کسی وقت بھی ہماری آنکھوں سے اوجھل نہ ہوسکے بلکہ یہ ہر لمحہ اور ہر لحظہ ہمارے ذہنوں میں مستحضر رہے اور ہم اسے پورا کرنے اور کرتے چلے جانے سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہونے پائیں۔ البتہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلسلۂ بیعت کا آغاز فرمانے کے دو تین سال بعد ایک اور غرض سے ایک خاص اشتہار شائع فرمایا تھا جس میں بیعت کی غرض اور قیام جماعت کے مقصد پر بھی نہایت اختصار لیکن کمال جامعیت کے ساتھ چند الفاظ میں روشنی ڈالی تھی۔ اُس اختصار اور خلاصہ پر دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی مثل صادق آتی ہے۔ وہ چند الفاظ دراصل خلاصہ ہیں ان تمام بیش بہا نصائح کا جو سلسلۂ بیعت کا آغاز فرمانے سے قبل اور اس کے معاً بعد آپ نے اپنے متعدد اشتہارات میں درج فرمائیں اور جن پر کاربند رہنے کا آپ نے اپنے جملہ متبعین کو پابند فرمایا۔ فی الوقت ہم بیعت کی تفصیلی غرض و غایت کا وہ جامع و مانع خلاصہ ایک خاص غرض کے ماتحت ہدیۂ قارئین کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے رقم فرمایا:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہوجائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔" (آسمانی فیصلہ)

یہ ہے چند جامع و مانع الفاظ میں بیعت کی اصل اور بنیادی غرض و غایت۔ لیکن موجودہ زمانہ میں جبکہ مادیت اور مادہ پرستی زوروں پر ہے اور لوگوں کا دنیا طلبی میں انہماک انتہا کو پہنچا ہوا ہے ہم محض اپنی ذاتی کوشش سے اپنی زندگیوں کے اندر اس غرض و غایت کو پورا کرنے میں پورے طور پر کامیاب نہیں ہوسکتے۔ اس کے لئے مامور من اللہ یا اس کے نائب خاص کی تریاقی صحبت اور مقبول دعاؤں سے فیضیاب ہونا ضروری ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مندرجہ بالا الفاظ میں بیعت کی اصل اور بنیادی غرض و غایت بیان فرمانے کے بعد اس کے ساتھ ہی یہ بھی رقم فرمایا:۔

"لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تاکہ اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہوکر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہوجائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہوکر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔" (ایضاً)

اس سے ظاہر ہے کہ بیعت کی غرض اُس وقت تک پوری نہیں ہوسکتی جب تک کہ مامور من اللہ اور اسکے بعد اُسکے نائب اور خلیفہ کی تریاقی صحبت میں نہ رہا جائے اور بار بار ملاقاتیں کرکے اور قوّتِ قدسیہ سے فیضیاب ہوکر ایک حصہ عمر کا اس کام میں نہ لگایا جائے۔ اس سے بار بار اور بڑی کثرت کے ساتھ مرکز میں آنے اور خلیفۂ وقت کی صحبت میں رہ کر اُسکے فیوض و برکات سے مستفیض ہونے کی اہمیت ظاہر و باہر ہے۔

لیکن اس راہ میں مشکل یہ ہے کہ دور و دراز علاقوں میں رہنے والے احباب کے لئے اور خاص طور پر کم مقدرت احباب کے لئے یہ ممکن نہیں ہوتا کہ وہ بار بار مرکز میں آسکیں اور یہاں طویل عرصہ کے لئے قیام کرسکیں۔ اس مشکل کو دُور کرنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جلسۂ سالانہ کی بنیاد رکھوائی۔ اگر مقصد محض جلسہ کا انعقاد ہوتا تو اس کے لئے سال میں ایک دن مقرر کیا جاسکتا تھا۔ لیکن مقصد تو مامور من اللہ یا اسکے بعد اس کے نائب اور خلیفہ کی تریاقی صحبت میں رہ کر اور اس کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوکر بیعت کی اصل غرض و غایت کو پُورا کرنا تھا۔ یہ مقصد محض جلسہ منعقد کرنے اور ایک دن مرکز میں قیام کرنے سے پُورا نہیں ہوسکتا تھا۔ اس لئے آپؑ نے مشیت الٰہی کے مطابق جلسۂ سالانہ کے لئے کم از کم تین دن مقرر فرمائے۔ چنانچہ آپؑ نے بیعت کی غرض و غایت اور اس تعلق میں صحبت صادقین کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے بعد ساتھ ہی جلسۂ سالانہ کے دائمی اجراء کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"لہٰذا قرینِ مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالےٰ چاہے بشرطِ صحت و فرصت و عدم موانع قویّہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوسکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک قرار پائے یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔" (ایضاً)

اس سے ظاہر ہے کہ ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسۂ سالانہ کی بنیاد باذنِ الٰہی اِس لئے ڈالی گئی کہ تا مامور من اللہ اور اس کے بعد خلیفۂ وقت کی تریاقی صحبت اور زندگی بخش کلمات سے مستفیض ہونے کا انمول موقع میسر آئے اور بیعت کی اصل اور بنیادی غرض پورے ہونے کے سامان بہم پہنچیں۔ اور وہ غرض یہی ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ اِسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسۂ سالانہ کی جو غرض بیان فرمائی وہ بیعت کی اصل اور بنیادی غرض کی تکمیل پر ہی دلالت کرتی ہے۔ چنانچہ اِس ضمن میں آپؑ نے رقم فرمایا:۔

"اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (ایضاً)

صاف عیاں ہے کہ ہمارا مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ بیعت کی اصل اور بنیادی غرض کو پُورا کرنے کا ایک حتمی وسیلہ ہے۔ اور دراصل یہ مقرر ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ تا ہم امام وقت کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہوکر اور اُس کی مقبول دُعاؤں کے مورد بن کر اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں تا ہمارے اور ہماری آئندہ نسلوں کے اندر دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہوجائے جس سے سفر آخرت، مکروہ معلوم نہ ہو۔

جزائر فیجی میں تبلیغِ اسلام

• وسیع دورے • ریڈیو پر متعدد تقاریر • اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں

• قرآن کریم اور اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت، جلسہ سالانہ، پندرہ افراد کا قبولِ اسلام

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فیجی مشن)

جزائر فیجی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغِ اسلام کا کام وسیع پیمانہ پر ہو رہا ہے۔ میرے ساتھ کام کرنے والے دوسرے ساتھی مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی ہیں۔ چھ ماہ (مئی تا اکتوبر ۱۹۷۴ء) میں جو کام ہوا اس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:۔

۱۔ دورے۔ خاکسار صووا مرکز میں رہتے ہوئے شہر کے بہت سے مقامات کا [illegible] یونیورسٹی بھی گیا اور طلبہ سے ملاقات کی۔ ریوا انگا، نسیتو اور ٹورک کا بھی دورہ کیا۔ ویسٹرن سائڈ کے دورہ پر چار مرتبہ گیا اور مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی کو ساتھ لے کر لٹوکا، با، ناندی اور رمارو مقامات کا دورہ کیا۔ اسی طرح جزیرہ وینوا لیوو (VANUALEVU) کی جماعتوں لمباسہ، نصرو انگا اور بلودا کا دورہ کیا۔

نیز جزیرہ تاویونی (TAVEUNI) کا دورہ بھی کیا۔ یہ جزیرہ گارڈن آف فیجی (GARDEN OF FIJI) کہلاتا ہے اور انٹرنیشنل ڈیٹ لائن بھی اسی جزیرہ میں ہے۔ بہت سرسبز جزیرہ ہے۔

ریڈیو تقاریر

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ریڈیو فیجی پر دینی، مذہبی، علمی اور تربیتی مضامین پر مشتمل تقاریر کرنے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ جو عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار نے سات تقاریر کیں جو قرآن کریم کی عظمت، خلافتِ احمدیہ، روزوں کے مسائل و فضائل، جوا اور لاٹری کے بارے میں اسلامی نظریہ، کلمہ طیبہ کی حقیقت وغیرہ مضامین پر مشتمل تھیں۔ یہ ایک بہت مفید ذریعہ ہے اور فیجی جیسے ملک میں، جو وسیع سمندر میں متعدد جزیروں میں پھیلا ہوا ہے تبلیغ و تربیت کا یہی ذریعہ سب سے زیادہ مؤثر ہے۔ اس سے اپنے اور غیر سب کے سب مستفیض ہوتے ہیں۔

اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک کی اہم شخصیتوں سے ملاقات کے مواقع بھی ملتے رہتے ہیں۔ اس عرصہ میں متعدد ملاقاتیں ہوئیں۔

۱۔ وزیر تعلیم جن کا نام J. B. NAISARA (جے۔ بی۔ نائسارا) ہے ان سے وقت مقرر کر کے ملاقات کی گئی۔ میرے ساتھ مکرم شمس الدین صاحب بھی تھے۔ ان سے ایک گھنٹہ تک اسلام و احمدیت کے بارے میں تبادلۂ خیالات کیا گیا۔ انہوں نے بہت سے سوالات دریافت کئے۔

۲۔ منسٹر سوشل ویلفیئر سے ایک شادی کی تقریب میں ملاقات ہوئی۔ انہوں نے متعدد مسائل پر گفتگو کی۔ خاکسار نے خطبۂ نکاح پڑھا۔ اسے سُن کر بھی وہ بہت خوش ہوئے۔

۳۔ میئر آف صووا جن کا نام اسریلی وو ایباؤ (ISRELI VUIBAU) ہے سے وقت مقرر کر کے ملاقات کی۔ جماعت کے تین احباب بھی میرے ساتھ تھے۔ خاکسار نے اس موقعہ پر ایک ایڈریس پیش کیا جس میں اسلام اور احمدیت کے عقائد بیان کئے اور جماعت کی تبلیغی مساعی کا بھی ذکر کیا۔ نیز بتایا کہ ہم آپ کو قرآن کریم مترجم انگریزی اور اسلام کی تعلیم اور نظریات کے بارے میں لٹریچر بطور تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میئر صاحب نے اس کے جواب میں تقریر فرمائی اور بتایا کہ آج قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے چنانچہ اس موقعہ پر قرآن کریم اور پندرہ کتب ان کو دی گئیں۔ یہ فیجین باشندہ ہیں اور مذہباً عیسائی ہیں۔

۴۔ میئر آف لٹوکا ولفریڈ سگریم (WILFRED SUGRIM) سے ملاقات کی گئی۔ مکرم رازی صاحب، مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب اور مکرم حاجی محمد حنیف صاحب پاپولر فرنیچر بھی میرے ساتھ تھے۔ میئر صاحب نے جو مذہباً عیسائی ہیں گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا۔ ان کو قرآن کریم [illegible] کتب ہدیۃً شہر کی بڑی لائبریری کے لئے پیش کی گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے ہمارے ساتھ فوٹو کھنچوایا جو روزنامہ فیجی ٹائمز میں شائع ہوا۔

۵۔ میئر آف لمباسہ سے ملاقات کی گئی ان کو قرآن کریم اور لٹریچر تحفۃً پیش کیا گیا۔ انہوں نے فوٹو کھنچوانے کا انتظام کیا جو فیجی ٹائمز میں شائع کیا گیا۔

پرنس آف ویلز کو قرآن کریم کا تحفہ

۸۔۹۔۱۰۔۱۱ر اکتوبر ۱۹۷۴ء کو حکومت فیجی کی طرف سے آزادی کا چار سالہ اور حکومت برطانیہ سے اس کے الحاق کا سو سالہ جشن منایا۔ اس موقعہ پر تقریبات میں حصہ لینے کے لئے ملکہ برطانیہ نے اپنے فرزند پرنس چارلس کو بھیجا جو پرنس آف ویلز ہیں وہ ایک خاص طیارہ پر فیجی پہنچے اور تقریبات میں حصہ لیا۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ فیجی نے پرنس آف ویلز کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں قرآن کریم مترجم انگریزی مع تفسیر بطور تحفہ دینے کا فیصلہ کیا چنانچہ خاکسار نے جماعت کی طرف سے ان کی خدمت میں ایک تبلیغی و تعارفی خط لکھا اور قرآن کا تحفہ بھی ارسال کیا جس کو انہوں نے جذبات تشکر کے ساتھ قبول کیا۔ چنانچہ ان کی سینیئر لیڈی سیکرٹری نے ان کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہوئے بکنگھم پیلس سے ہمارے خط کا جواب ارسال کیا۔

فیجی ٹائمز میں انٹرویو

فیجی ٹائمز فیجی کا مشہور و معروف اور ایک صدی پرانا روزنامہ ہے جو انگلش میں شائع ہوتا ہے۔ خاکسار نے اس کے ویسٹرن سائڈ کے مینیجر سے لٹوکا میں ملاقات کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے مجھ سے انٹرویو لے کر اس کو ۲۶ر اکتوبر کے ہفتہ وار ایڈیشن میں شائع کیا۔ اس میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور مالی قربانیوں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اسی سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی سکیم "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کو پیش کر کے جماعت کے اخلاص اور قربانی کا ذکر عمدہ رنگ میں کیا گیا۔

مسجد ناصر کا افتتاح

امسال لمباسہ شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئی شاندار مسجد بن کر مکمل ہوئی۔ مسجد کا نام "مسجد ناصر" ہے اور اس پر پندرہ مینار ہیں جو خوب اپنی شان دکھلاتے ہیں۔ اس مسجد کا افتتاح ۳ر اگست کو کیا گیا اور تمام جماعتوں کے نمائندوں نے اس میں شرکت فرمائی۔ لجنہ اماء اللہ کے ماتحت احمدی مستورات بھی اس میں شامل ہوئیں۔ ریڈیو فیجی نے بھی اس کے افتتاح کے بارے میں اعلانات کئے۔ روزنامہ فیجی نے اس کے افتتاح کے شاندار فوٹو شائع کئے۔ اب اس شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جاری فرمودہ اذان بلالی شان کے ساتھ پانچ مرتبہ روزانہ بلند کی جائے گی۔

جلسہ سالانہ

امسال جماعتہائے احمدیہ فیجی کا سالانہ جلسہ ۳۔۴۔۵ر اگست کو جزیرہ وینوا لیوو میں منعقد کیا گیا۔ ونوا لیوو جزیرہ کی تمام جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت فرمائی۔ اس کے تین اجلاس لمباسہ شہر میں منعقد کئے گئے۔ دو اجلاس بلودا کے مقام پر جو لمباسہ سے چالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے منعقد کئے گئے۔ ایک اجلاس نصرو انگا کے مقام پر جو لمباسہ سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر ہے منعقد کیا گیا۔ یہ دور دراز مقامات واقع ہیں۔ ادریس اور محمود کا دولی کے انتظام کے ماتحت احباب نے یہ دینی سفر خوشی خوشی اختیار کیا۔ الحمد للہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے فضل سے تینوں مقامات پر شاندار جلسے منعقد کئے گئے۔ تہجد کی نماز باجماعت ادا کی گئی۔ جلسہ میں مہمان نوازی کے فرائض زیادہ تر نصروانگا کی جماعت کے احباب نے ادا فرمائے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تبلیغی پمفلٹ کی اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء میں "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کے لئے اعلان فرمایا۔ فیجی سے احباب کے وعدے حاصل کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کر دئیے گئے۔ اس سلسلہ میں ایک تبلیغی و تربیتی کتابچہ انگریزی زبان میں ۱۶ صفحات پر مشتمل شائع کیا گیا جس میں سلسلہ کے مختصر ابتدائی حالات بیان کئے گئے ہیں اور پھر صد سالہ احمدیہ جوبلی کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سکیم بیان کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ جماعت کے احباب نے کس اخلاص اور محبت کے ساتھ اس مبارک تحریک میں حصہ لیا ہے۔ اس پمفلٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فوٹو بھی شامل کئے گئے ہیں۔ دو ہزار کی تعداد میں اسے شائع کیا گیا ہے۔ یہ پمفلٹ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

تبلیغی اجتماع اور تقاریر

اس دوران صوا مرکز میں اور نصوری میں جلسے اور اجتماعات منعقد کئے گئے۔ جن میں احمدی احباب اور مستورات شریک ہوئیں۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوتے رہے۔ ویسٹرن سائڈ کے علاقہ میں لٹوکا، مارو اور نادی میں دورے کے وقت اجتماعات کئے گئے۔ خاکسار نے اور مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی نے تقاریر کیں۔

وینوا لیوو جزیرہ کے دوروں میں نصروانگا۔ لبودا۔ بلیبا اور کمبارہ میں اجتماعات کئے گئے۔ ان دوروں میں مکرم محمد علی صاحب بیرسٹر اور مکرم ماسٹر محمد حنیف صاحب میرے ساتھ رہے اور انہوں نے بھی تبلیغ و تربیت میں مدد دی۔ تاویونی جزیرہ کے دورہ میں بھی اجتماعات کئے گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۵۵ تقاریر کرنے کا موقعہ ملا۔ جن میں اسلام کے فضائل، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور بلند ترین مقام، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کی صداقت، خلافت کی برکات، قرآن کریم کی پُرحکمت تعلیم، انسانی پیدائش کا مقصد، ہستی باری تعالیٰ وغیرہ مضامین پر خاص طور پر روشنی ڈالی گئی۔

درس اور تربیتی اجتماعات

جمعہ کے خطبات اکثر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں بیان کئے جاتے ہیں۔ ملک کی تمام جماعتوں میں ہفتہ میں ایک روز اجتماعی درس کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان میں قرآن کریم، احادیث اور ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام میں سے حسب موقعہ و ضرورت درس ہوتا ہے۔ خاکسار نے اس دوران درس میں شق القمر، اسراء اور معراج، حضرت مسیح علیہ السلام کی بے باپ پیدائش، حضرت نوح علیہ السلام کے واقعات قرآن کریم سے۔ سورۃ تحریم کی تشریح، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات۔ قرآن کریم کی ترتیب اور محکم ربط کے مضامین بیان کئے۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس بھی دیا جاتا رہا۔ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی۔ نادی۔ لٹوکا اور مارو میں درس دیتے رہے۔

رمضان المبارک کے ایام

رمضان المبارک کے ایام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے شایانِ رنگ میں منائے گئے۔ ریڈیو فیجی نے ماہ رمضان کے شروع ہونے سے دو روز قبل میری تقریر رمضان المبارک کے روزوں کے مسائل اور فضائل پر ۸½ بجے رات خبروں کے بعد نشر کی۔ صوا مرکز میں خاکسار روزانہ بعد عشاء نماز تراویح پڑھاتا رہا اور اس کے بعد باترجمہ درس قرآن کریم دیتا رہا اور احباب جماعت مرد اور عورت اس میں شامل ہو کر مستفیض ہوتے رہے۔ لمباسہ مسجد میں بھی تراویح کا التزام رہا اور وہاں مکرم ماسٹر محمد حنیف صاحب تراویح پڑھاتے رہے۔ ویسٹرن سائڈ کی جماعتوں میں بھی مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی تراویح پڑھاتے رہے اور درس بھی دیتے رہے۔ عید الفطر ۱۷ اکتوبر کو منائی گئی۔ ریڈیو فیجی نے عید پر بھی خاکسار کی تقریر عید سے ایک روز قبل نشر کی۔ اور جملہ جماعتوں میں جملہ افراد جماعت نے مردوں عورتوں اور بچوں نے نماز عید ادا کی۔

بقیہ

اس دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے پندرہ افراد نے قبول اسلام کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نئے شامل ہونے والوں کو استقامت عطا فرمائے اور ان کی عملی اصلاح دوسروں کو اسلام کی طرف جذب کرنے کا موجب بنے اور اسلام دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی حاصل کرتا چلا جائے۔

اللّٰھم آمین

قربانی کی اہمیت

صحابہ کرامؓ کا سا نمونہ اختیار کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"نص صریح ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے تو کیونکر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو۔ کیا صحابہ کرامؓ مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جو اُن کو حاصل ہوا۔"

پس ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں تاکہ جو کامیابیوں کے وعدے اللہ تعالیٰ نے ہم سے فرمائے ہیں وہ ہماری زندگیوں میں ہی پورے ہوں۔

وکیل المال اول

اعلان نکاح

میرے عزیز دوست مکرم لئیق احمد صاحب طاہر متعلم درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ ربوہ ابن محترم میاں شریف احمد صاحب آف جھنگ کا نکاح ہمراہ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ بنت محترم میاں رفیق احمد صاحب آف جھنگ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم سید عبد العزیز شاہ صاحب نے مورخہ ۷ نومبر ۱۹۷۴ء کو ان کے مکان واقع دہلی روڈ جھنگ صدر پر پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(عبد الرشید۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا موجودہ سال ختم ہونے والا ہے۔ اس کا چندہ ادا فرمائیں

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رومانی ۔ طاقت کی دوا ۔ اعصابی کمزوری کا زود اثر علاج ۔ قیمت ۱۰/- ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

ناظر ضیافت کا تقرر

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دارالضیافت، مہمان خانہ اور جلسہ سالانہ کے شعبہ جات کو یکجا کر کے نظارت ضیافت کا قیام فرمایا ہے اور اس نظارت کے انچارج مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کو بطور ناظر ضیافت مقرر فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجلس انصار اللہ کے بجٹ فارم برائے سال ۱۹۷۵ء

مجلس انصار اللہ کے مرکزی دفتر سے تمام مجالس میں آئندہ سال کے لئے بجٹ فارم بذریعہ ڈاک ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ تمام زعماء کرام سے گزارش ہے کہ ۱۹۷۵ء کے بجٹ فارم پُر کر کے جلد سے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

نیز کوشش کریں کہ یہ تمام فارم پُر کر کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مرکزی دفتر میں خود دے دیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں پروگرام کے وقت کے علاوہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ صبح و شام کھلا رہیگا احباب بجٹ ۱۹۷۵ء کے یہ فارم دفتر میں دیکر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت

جلسہ سالانہ خواتین کے لئے احمدی لیڈی ڈاکٹرز اور نرسوں کی ضرورت ہے۔ جو احمدی لیڈی ڈاکٹرز اور نرسز جلسہ سالانہ پر آئیں وہ مہمان مستورات کی خدمات کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور یہ بتائیں کہ ان کا قیام کہاں ہوگا اور وہ کس دن ربوہ پہنچیں گی۔ اطلاع دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ولادت

عزیز مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد مسجد احمدیہ فہیمی اسٹریٹ شالامار ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ مطابق ۸ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام محمد عطاء القدیر تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک قسمت و بلند اقبال کرے اور صحت و عافیت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

(رشید احمد چغتائی مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم خواجہ عبدالرحیم صاحب حال ظفر آباد لا بینی برادر خواجہ محمد شریف صاحب گولبازار ربوہ کی بائیں آنکھ کا کامیاب آپریشن میرپور خاص (سندھ) میں ہو گیا ہے۔ جملہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ کریم صحت و تندرستی اور مکمل بینائی عطا فرمائے۔

(مرزا عبدالشکور بیگ شاہد مربی سلسلہ احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدر آباد سندھ)

۲۔ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کریم پارک لاہور کا بچہ سلطان احمد بیمار رہے۔ قارئین کی خدمت میں اس کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

خورشید یونانی دواخانہ

اور

مطب

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء
رجسٹرڈ طبیب درجہ A

گولبازار ربوہ

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں
مینجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۲۸

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیت
مبارک ہو (حکیم نظام جان)

زرعی اراضی برائے فروخت

۲ مربع زمین ۱۵ ایکڑ فی مربع واقعہ چک نمبر ۱/2.T.D تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا۔ زمین آباد ہے۔ سیرابی نہر بارہ ماہ میسر ہے۔

پتہ برائے خط و کتابت:۔
کیپٹن ڈاکٹر محمد جی
۱۰ سول لائنز۔ راشد منہاس روڈ۔ راولپنڈی

جلسہ سالانہ پر پتہ:۔
ڈاکٹر محمد جی۔ مکان بالمقابل ریلوے اسٹیشن۔ ربوہ

زوجام عشق
مقوی اعصاب۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ جسمانی کمزوری دور کرنے کے لئے اکسیر۔ رعائتی قیمت مکمل کورس ۳۰/-
المنار دواخانہ ربوہ

شفائے اپھارہ

جانوروں کا خطرناک اور جان لیوا اپھارہ اس دوا کے ایکشن سے ۵ منٹ میں غائب۔ ہر پیکٹ پر گارنٹی۔ قیمت ۷۵/- درجن ۶/- دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت۔

تیار کردہ
شاہ ہومیوپیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

گمشدہ جرسی

مورخہ ۶ دسمبر بروز جمعہ ایک جرسی ہلدی رنگ کی محلہ دارالنصر غربی کی ریلوے لائن کے کراسنگ سے پکی سڑک تک جاتے ہوئے گر گئی ہے۔

جس دوست کو ملی ہو وہ درج ذیل پتہ پر پہنچا دیں:۔

منیر احمد محلہ دارالنصر غربی
مکان نمبر ۱۵/۶

نئی دکان نئی ورائٹی
شیخ کلاتھ سٹورز

ہر قسم کا ریشمی سوتی کپڑا دیدہ زیب ڈیزائن حاصل کرنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں۔ دوکان گلی کے اندر ہے (عقب الکیمسٹس) گولبازار ربوہ

حبوب اٹھرا مرض اٹھرا کا کامیاب علاج مکمل کورس ۲۴/- روپے دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵/- روپے زوجام عشق۔ طاقت کا جنرل ٹانک قیمت ۲۵/- روپے دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے

احمدیہ ہسپتال بکورو (نائیجیریا) کی نئی مستقل عمارت مکمل ہوگئی

الحمدللہ ثم الحمدللہ مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا کے مقام بکورو میں "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت جاری کردہ ہسپتال کی اپنی مستقل عمارت پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ یہ عمارت آؤٹ ڈور، مریضوں کی رہائش کے ان ڈور (INDOOR) وارڈ اور ڈاکٹر کی رہائش گاہ پر مشتمل ہے۔

نائیجیریا کے مبلغ انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اپنے خط مورخہ ۶۔ نومبر ۱۹۷۴ء کے ذریعہ مطلع کرتے ہیں کہ یکم نومبر ۱۹۷۴ء بروز جمعۃ المبارک ہسپتال عارضی بلڈنگ سے اپنی مستقل عمارت میں منتقل ہوگیا ہے۔ اس موقع پر کثیر التعداد مقامی احباب کے علاوہ جاس سے بھی بہت سے احمدی احباب تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ نئی عمارت میں داخل ہوئے۔ ایک جانور بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔

بکورو ہسپتال نائیجیریا کی ریاست بینو پلیٹو کے دار الخلافہ جاس (JOS) کے قریب ایک صنعتی علاقہ بکورو میں جنوری ۱۹۷۲ء میں "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت کھولا گیا تھا۔ اس ہسپتال کے سابق انچارج مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب ابن محترم قاضی منیر احمد صاحب لاہور نے اپنے عرصۂ قیام میں ہسپتال کے لئے جگہ کے حصول کے لئے بہت محنت اور کوشش کی اور خدا تعالیٰ نے ان کی کوشش کو کامیابی سے نوازا اور ایک نہایت ہی باموقع اور شاہراہ پر واقع وسیع و عریض قطعہ دستیاب ہوگیا۔ مکرم ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب نے اپنی روانگی سے قبل ۷۔ اپریل ۱۹۷۴ء میں ہسپتال کی بلڈنگ کا سنگِ بنیاد رکھوا دیا آپ کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف غنی صاحب نے چارج لیا اور ان کی نگرانی میں چھ ماہ کے مختصر عرصہ میں عمارت مکمل ہوئی۔ باوجود متعدد مشکلات کے مکرم ڈاکٹر صاحب کی شب و روز محنت اور عرقریزی سے ہسپتال کی بلڈنگ تعمیر کے مراحل میں سے گزر کر پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

نائیجیریا میں ہی اجیلبواڈے کے مقام پر بھی نصرت جہاں سکیم کے تحت ہسپتال کی عمارت تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ تھوڑا سا کام باقی ہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی محکمہ صحت کے معائنہ کے بعد اس عمارت میں بھی باقاعدہ ہسپتال کا اجراء ہو جائے گا۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں ان ہر دو ہسپتالوں اور اسی طرح نصرت جہاں سکیم کے دوسرے متعدد رفاہی منصوبوں کے بابرکت ہونے اور کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

بڑی عید پر ربوہ میں قربانی کرنیوالے احباب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر

(۱) جو احبابِ جماعت بڑی عید کے موقع پر ربوہ میں قربانی کروانا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ قربانی کے لئے رقوم جلد از جلد بھجوا دیں تا قربانی کے جانور بروقت خریدے جا سکیں۔

- بکرے کی صورت میں ۱۲۰ روپے تا ۱۵۰ روپے۔
- گائے کی صورت میں ۵۰ روپے تا ۷۰ روپے فی حصہ۔

(۲) جو احباب قربانی کے جانور جلسہ سالانہ کے انتظام کے سپرد کرنا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس بارہ میں جلد از جلد اطلاع بھجوائیں۔

نیز جانور ربوہ بھجوانے کا پختہ انتظام کر لیں ۱۵ دسمبر سے ۲۴ دسمبر تک جس وقت سہولت ہو جانور ربوہ بھجوا دئے جائیں۔ (ناظر ضیافت)

ضروری تحریک

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں فضلِ عمر ہسپتال میں مریضوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ آجکل کی خشک سالی کے پیشِ نظر بیماریاں اور بھی زیادہ ہیں۔ مریضوں کی بھاری تعداد کے مدِ نظر ہسپتال کے ڈاکٹر کافی نہیں لہذا خاکسار احمدی ڈاکٹر صاحبان کی خدمت میں تحریک کرتا ہے کہ وہ جلسہ کے ایام کے لئے اپنی خدمات پیش کریں۔ زیادہ رش ۲۵ دسمبر تا ۲۹ دسمبر ہوتا ہے لہذا ان ایام کے لئے ڈاکٹر صاحبان ضرور اپنی خدمات پیش فرمائیں احمدی سرجن ڈاکٹروں اور لیڈی ڈاکٹروں کی خدمت میں خاص طور پر گزارش ہے کہ وہ اپنی خدمات پیش فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

بعض ضروری خبروں کا خلاصہ

• نئی جنگ کا پیش خیمہ

بلغراد ۸ دسمبر۔ تنظیم آزادی فلسطین کے سربراہ جناب یاسر عرفات نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کا بحران نئی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے زاگریب کے اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ اگر مشرقِ وسطیٰ کا سیاسی حل تلاش نہ کیا گیا تو پھر جنگ ہوگی اور بدقسمتی سے اسرائیلی رہنما جنگ پر آمادہ نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جس وقت تک فلسطینی عوام کے حقوق کے بارے میں تصفیہ نہیں ہوگا مشرقِ وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے علاقے میں عربوں، عیسائیوں اور یہودیوں کی حکومت قائم کرنے کے اعلان کو پھر دہرایا۔

• وزیر اعظم بھٹو کا اظہارِ تعزیت

راولپنڈی ۸ دسمبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے طیارے کے حادثے میں ۱۸۲ عازمین حج کے جاں بحق ہونے پر صدر سوہارتو سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ وزیر اعظم بھٹو نے انڈونیشی صدر کے نام ایک پیغام میں اس حادثہ جانکاہ پر اپنی جانب اور حکومت کی جانب سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

• دنیا میں ۷۵ لاکھ ٹن اناج کی کمی ہے

ڈھاکہ ۸ دسمبر۔ اقوامِ متحدہ کی خوراک و زراعت سے متعلق تنظیم کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ایڈک بوائر نے توقع ظاہر کی ہے کہ عالمی ادارے کو اس قدر فنڈ مل جائیں گے کہ وہ قحط زدہ ممالک کو اناج مہیا کر سکے۔ وہ بنگلہ دیش کے چار روزہ دورے کے اختتام پر یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ۳۲ ممالک کو ۷۵ لاکھ ٹن اناج کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ترقی یافتہ ممالک اور یورپی مشترکہ منڈی کے ممالک تعاون کریں تو اناج کی یہ ضرورت پوری کی جا سکتی ہے۔

• تحقیقاتی ٹریبونل نے رپورٹ پیش کر دی

کراچی ۸ دسمبر۔ کراچی میں زہریلی شراب پینے سے مرنے کے واقعہ کی تحقیقات کرنے والے ٹریبونل نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ ٹریبونل کے چیئرمین جناب بی۔ جی۔ این قاضی نے تحقیقاتی رپورٹ آج سندھ کے قائم مقام وزیر اعلیٰ جناب عبدالوحید کٹپر کو پیش کی۔ اب یہ رپورٹ وزیر اعلیٰ جناب غلام مصطفےٰ جتوئی کی واپسی پر کابینہ کے سامنے پیش کی جائے گی۔

• رُکے ہوئے عازمین حج کی روانگی

اسلام آباد ۸ دسمبر۔ وفاقی وزیر مواصلات ممتاز علی بھٹو نے کہا ہے کہ سفینہ حجاج کے ذریعے جانے والے جو دو ہزار چھ سو عازمین حج جہاز میں خرابی کے باعث رُک گئے ہیں انہیں طیاروں کے ذریعے حجازِ مقدس پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بروقت حجازِ مقدس پہنچانے کے فیصلے سے حکومت کو ۳۲ لاکھ روپے زائد خرچ کرنے پڑیں گے اس میں دو لاکھ روپے کا زرِ مبادلہ بھی شامل ہے۔ وزیر مواصلات نے کہا ہے کہ طیاروں کا بندوبست کیا جا رہا ہے انتظام مکمل ہوتے ہی عازمین حج کی روانگی شروع ہو جائے گی۔ اس دوران وہ کراچی کے حاجی کیمپ میں قیام کریں گے اور جہازران کمپنی عازمین حج کی خوراک وغیرہ کا خرچ برداشت کرے گی۔

• ملایا یونیورسٹی کا کنٹرول

کوالالمپور ۸ دسمبر۔ طالب علموں کے ہنگاموں کے بعد فوج نے ملایا یونیورسٹی کا کنٹرول سنبھال لیا۔ کل رات پولیس نے طلبہ کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی۔ طلبہ نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور بوتلیں پھینکیں۔ اور آج صبح سویرے فوج یونیورسٹی کے احاطے میں داخل ہوگئی اور یونیورسٹی میں آنے جانے پر پابندی لگا دی اور کمروں کی تلاشی لینی شروع کر دی۔ ابھی تک گرفتار ہونے والوں کے بارے میں کوئی تفصیل معلوم نہیں ہوئی ہے۔

• سات بیٹیوں کے باپ نے خودکشی کر لی

لائلپور ۸ دسمبر۔ علاقہ تھانہ رجانہ کے ایک شخص محمد عارف نے مالی پریشانیوں سے تنگ آ کر آج اپنے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کر لی۔ بتایا گیا ہے متوفی کی سات جوان بیٹیاں تھیں اور ان کی شادی کے لئے سامان اور جہیز کی فراہمی اس کے بس کی بات نہ تھی گھر میں نیم فاقہ کشی اور بیٹیوں کے ہاتھ پیلے کرنے کی فکر نے عارف کو پریشان کر رکھا تھا چنانچہ اس نے دل برداشتہ ہو کر آج گلے میں پھندا ڈال کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔

درخواستِ دعا

میری ایک عزیزہ طاہرہ صدیقہ بنت قاضی رفیق احمد کے گلے کا آپریشن عنقریب لاہور میں ہونے والا ہے۔ تمام احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے ابا جان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے جو کہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔

(امۃ الحفیظ حبیبہ بنت سردار بشیر احمد صاحب)